جانا جائز نہیں ۔اس کے باوجود بھی آپ کی دونوں بہنیں اور ۶۵ سالہ بیوہ پڑوسن آپ کے شوہر کے ساتھ عمرہ یا حج پر گئیں تو عمرہ و حج ادا ہو جائیگا مگر گنہگار ہو جائیں گی کیونکہ جو عورت بھی خواہ نوجوان ہو یا بوڑھی حج یا عمرہ کے لیئے جائینگی تو اس کے ساتھ اس کے محرم یا شوہر کا ہونا ضروری ہے اور تین دن سے زیادہ اس کے لئے بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔

عن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لامرأة تؤمن باللہ والیوم الاخر ان تسافر سفرا فوق ثلثة ایام فصاعدا الا ومعھا ابو ھا او اخو ھا او زوجھا او ابنھا او ذو محرم منھا ۔ (ابوداؤد شریف ص ۲۴۲ کتاب المناسک)

قولہ (ومحرم اوزوج لامرأة فی سفر)ای وبشرط محرم الیٰ آخر لما فی الصحیحین لا تسافر امرأة ثلاثا الاومعھا محرم ....وروی البزاز لا تحج امرأة الا ومعھا محرم فقال رجل یارسول اللہ انی کتبت فی غزوة وامرأتی حاجة قال ارجع فحج معھا (الی ان قال)والمحرم من لایجوزلہ مناکحتھا علی التابید بقرابة اورضاع اومصاھرة. (البحرالرائق ص ۵۵۱ جلد ۲۔کتاب الحج)

الحاصل یہ کہ آپ کی دو بہنوں اور پڑوسن بیوہ کے لئے آپ کا شوہر محرم نہیں بن سکتا۔ایک مرد کے ساتھ جتنی بھی محرم عورتیں جانا چاہیں جائز ہے۔واللہ أعلم باالصواب . .

سوال : ۳ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ عقیقہ لڑکے اور لڑکی کی طرف سے کتنا ہے۔اور عقیقہ کا گوشت کس طرح استعمال کرنا چاہیئے۔ المستفتی :معرفت مولانا عبدالرحمٰن، کراچی

جواب : لڑکے کی طرف سے دو بھیڑ بکری اور لڑکی کی طرف سے ایک بھیڑ بکری۔عقیقے کا گوشت اسی طرح تقسیم کرنا مستحب ہے جس طرح قربانی کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے یعنی گوشت کے تین حصے کئے جائیں ایک حصہ غرباء ایک رشتہ داروں اور ایک حصہ اپنے لئے۔اگر کسی نے سب گوشت تقسیم کیا تو یہ بھی درست ہے۔اور اگر سب گھر کے لئے رکھ دیا یا احباب کی دعوت کرے تو یہ بھی درست ہے۔لہذا اگر عقیقے کے گوشت سے دعوت ولیمہ کی گئی تو یہ بھی جائز ہے۔

☆لفظ ہبہ، تملیک اور بیع کے ساتھ نکاح منعقد ہو جاتا ہے☆